قطعہ تاریخ وفات

جھونکا خطا بتوں کے چمن میں خزاں کا ہے
یا رخصتی باد بہاری کی ہوگئی ..!
لطف خطابت اب ہے نہ وہ بذلہ سنجیاں
تقریر چیز وقت گذاری کی ہوگئی ... !
رخصت ہوئے جو شاہ عطاء اللہ دہر سے
پھیکی سی بزم دین شعاری کی ہوگئی !
مجلس کہ جس میں رہتے تھے پرکیف قہقہے
اب رنج و غم سے گریہ وزاری کی ہوگئی
وہ قوت بیاں ، کہ مخالف کے ذہن پر
تاثیر لفظ حربۂ کاری کی ہوگئی !
خود لطف بزم تھے تو ملا ان کو لطف و کیف
بارش جو ان پہ رحمت باری کی ہوگئی !
یوں ایک دم جو راہ عدم پر ہیں گامزن !
شاید تجلی جلوہ طاری کی ہوگئی !
پوچھے جو شاہ جی کا کوئی سال انتقال
کہہ دیجئے " وفات بخاری کی ہوگئی "

۱۳۸۱ھ

از حضرت مولانا مفتی جمیل احمد صاحب تھانوی مدظلہ